



## سوال

(780) دوچار روز کی قضا شدہ نمازوں کی قضا بالترتیب یا بلا ترتیب؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی انسان کی کسی بھی وجہ سے دوچار روز کی نمازیں ادا کرنے سے رہ گئی ہوں تو ان کی قضا کس طرح ادا کرنی چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نمازوں کی قضا بالترتیب دینی چاہیے۔ غزوہ خندق کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضا شدہ نمازوں کی قضا بالترتیب دی تھی۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ”صحیح“ میں باب قائم کیا ہے:

’قَضَائِ الصَّلَاةِ الْأُولَى فَاَلْأُولَى۔‘

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 658

محدث فتویٰ